WEBSITE: www.hizbululama.org.uk بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ E-MAIL: info@hizbululama.org.uk
HIZBUL ULAMA UK حزب العلماء یوکے
Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury

مدینہ منوّرہ میں حرمین شریفین کی چاند کمیٹی میں برطانوی زائرین اور عیدالفطر ۱۴۳۲ھ کا عبرت ناک واقعہ!!!

قال اللہ تعالیٰ؛ واتّقوا یوماً ترجعون فیه الی اللہ ثم ّتوفیّ ُکل نفس ماکسبت وھم لایظلمون۔ البقرہ ۲۸۱ (ترجمہ) اور ڈرو اس دن سے جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، تب ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا

برادران اسلام، مائیں وبہنیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ذیل کا عبرتناک مضمون برطانوی زائرین سے پاک زمین پر سنتِ نبویہ ﷺ کو زندہ کرنے کے نام پر دھوکہ دیہی کے حوالہ سے ہے جسے سمجھنے کے لئے ہمیں اسلام کی اوّلین تاریخ سے واقف رہنا بیحد ضروری ہے خاص کر ملعونِ امت ابن سباء کی جھوٹ ودھوکہ دیہہ جبلّت پذیر اولاد کی چودہ سوسالہ تاریخ سے ہم سب واقف ہیں کہ اس نے اسلام حضرات علی، فاطمہ وحسنین (رضی اللہ عنہم اجمعین) کی محبت کا لبادہ اوڑ کر اپنی اس ملعون حرکت سے دامادِ رسول سیدنا حضرت عثمانِ غنیؓ کو شہید کروا دیا اور قیامت تک آنیوالی امتِ محمدیہ ﷺ میں نا اتفاقی کا بیج بوتے ہوئے امامت کے لبادہ میں اس کی اس حرکت کو قیامت تک کے لئے تاریخ کا حصّہ بنا دیا اور اس کی اس روحانی اولاد نے اسلام کے نام پر آپ ﷺ اور صحابہ کے راستہ سے ہٹ کر اپنا وہ الگ ٹولہ کھڑا کر دیا جس کی طرف سے اسلامی احکامات میں تحریفات کی ایک لمبی فہرست ہے اور یہی وجہ ہے کہ فقہاء وعلمائے امت نے اسے اسلام سے خارج کہا!

یاد رہے کہ اسی ٹولہ کے فاطمیوں کو جب سنی مصر پر حکومت میسّر ہوئی تو اسلام کے نام پر پہلی مرتبہ حاکمانہ طور پر فاطمی شیعی حکمراں حاکم بامر اللہ نے اسلامی رسمی قمری تاریخوں کے لئے رویت وثبوتِ ہلال کے نبوی قرآنی طریقہ کو چھوڑ کر میتونِک، یہود نیومون تھیوری کے نامی نئے چاند کو پہلی اسلامی تاریخ قرار دیدیا اور سنّیوں پر نہ صرف فلکیات سے غیر مشروط شرعی رویتِ ہلال کی ''رسمی'' تاریخ کے طریقے پر پابندی لگادی بلکہ تراویح کی ادائیگی تک کی حکماً پابندی بھی عائد کر دی جس سے چھ برسوں کی جان ومال کی قربانیوں پر بڑی مشکل سے انہیں چھٹکارہ حاصل ہوا!

فاطمیوں کے عقیدہ سے سنیوں کو چھٹکارہ تو مل گیا مگر بعد والے سنّیوں نے اپنے مصری بھائی بہنوں کی جانی مالی قربانیوں کو بھلا کر نبویہ طریقہ کے خلاف فاطمیوں کی طرح میتونک مفروضہ نیومون سے چاند کی رویت مشروط کرنے کو رواج دینے کی طرف مائل ہوئے جو آج ایک بڑے اژدہے کی شکل میں تحریفِ یہود کی طرح ہر قسم کے مکر وفریب ومنطق وجھوٹ سے صراطِ مستقیم کی راہ میں حائل وروکاوٹ بن چکا! شاید آپ کو تعجّب ہو مگر یہ حقیقت ہے جس کا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ اب تک لیبیا میں رمضان وعیدین کے لئے شرعی ۲۹ ویں کی شام چاند کی رویت کے نبوی طریقے کے بجائے مفروضہ نیومون ہی کو اسلامی عبادتی مہینہ کی پہلی تاریخ ہونے کا مطلق العنان حکمراں کرنل قذّافی نے جو رواج دیا اس کی وجہ اس کی فاطمی شیعیت تھی جس کا اعتراف وتبلیغ بھرے مجمعے میں بڑی تفصیل سے وہ بیان کرتا رہا اور فاطمیوں کی ہزار سال پہلے کی مصری مملکت کی یاد میں وہ لیبیا کو اپنی دوسری فاطمی مملکت قرار دیتے ہوئے علانیہ کہتا تھا کہ ہمارے اس حق کو کوئی چھین نہیں سکتا! (1۔اس سلسلہ میں الگ سے مستقل تفصیلی مضمون قارئین کی خدمت میں عنقریب پیش ہوگا)۔

بہرحال آپ کو یاد ہوگا کہ ۲۹ رمضان ۱۴۳۲ھ کی شام کو عیدالفطر کا چاند جب سعودی عربیہ میں دو جگہوں میں دکھائی دیا تو پچھلے برسوں کی طرح اس مرتبہ حوالے کے نام پر سب سے پہلے جس نے مخالفانہ شور وغول برپا کیا وہ سبائی اولاد کی شیعی فاطمی نژاد ایرانی ایجنسی ہی تھی جس نے سعودی حکّام کے نام پر جھوٹا پروپیگنڈہ کیا کہ عید کے چاند کا اعلان غلط ہو جانے کی بناء پر سعودی حکومت کی طرف سے کئی ملین ریال فدیہ میں دئے گئے اور ایک روزہ کی قضاء کا اعلان کیا گیا! انا للہ وانا الیہ راجعون قارئین کی یاد ہوگا کہ اس سسلسلہ میں ہم آپ کو (2۔شوال وذیقعدہ کے ماہناموں میں واقف کر چکے ہیں)، افسوس صد افسوس ہمارے سنی بھائی اپنا عقیدہ و تاریخ بھلا کر اولادِ سباء کے دھوکے وپروپیگنڈے میں آکر نبوی طریقہ وسنیت کے خلاف جانے انجانے میں وہ کچھ کر جاتے ہیں جو ان کا طریقہ وسراطِ مستقیم نہیں!

بہرحال اس جھوٹ و پروپیگنڈہ کی ایک بات تو یہ گھڑی گئی کہ: **(ا) سعودیہ نے اپنے دفتری کیلنڈر (ام القری) کی تاریخ پر عمل کیا،** جیسے کہ اس کیلنڈر میں شعبان کو ۲۹ دنوں کا بتلا کر نمازوں کے اوقات تک کو لکھا نہیں گیا! (انا للہ وانا الیہ رٰجعون) حالانکہ اسلامی کیلنڈر کی تاریخ اور شرعی رسمی تاریخ دونوں کا ایک ہوجانا کوئی نئی و اچمبے کی بات نہیں کہ یہ تو نہ صرف سعودیہ بلکہ دنیا بھر میں عام ہے! کیونکہ کیلنڈر کی تاریخیں تو انسانوں کی بنائی ہوئی ہیں اگر اس کی ۲۹ ویں کی شام کو رسمی پہلی تاریخ کے چاند کا فطری نظارہ ہوجاتا ہے تو اس میں شرعاً ہرگز کوئی خرابی نہیں کیونکہ انسانی سوچ و فلسفہ سے بہت سی فطری باتوں کا موافق ہوجانا یہ ایک قدرتی عمل ہے! یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کے ممالک کے مسلمان خود بھی اپنے طور اور اپنی ویب سائٹوں پر سال بھر کا اپنا اپنا اسلامی کیلنڈرز شائع کرتے ہیں اور کبھی ان کی پہلی تاریخ کے عین مطابق ان کی اپنی پہلی تاریخ (جسے یہ رسمی قرار دیتے ہیں وہ) بھی شروع ہوتی ہے، افسوس صد افسوس انہیں سعودیہ کی مخالفت میں اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا! مزید براں دیکھئے کہ مولانا سعید احمد پالنپوری صاحب حفظہ اللہ اپنی تقریر میں خود کہتے ہیں کہ: ''**ہند میں تو پہلے چاند کی رویت سال کے بارہ مہینوں میں ہمارے حسابی ہندی کیلنڈر کی ۲۹ ویں کے عین مطابق ہوتی ہے سوائے ایک دو مہینوں کے اور گذشتہ سال تو بارہ کے بارہ ماہ کا ثبوت و چاند کی رویت اِسی کیلنڈر کی ۲۹، ۳۰ کے مطابق ہوئی**'' (مفہوم۔ 3۔ بعینہ تقریر کا ''یوٹیوب ویڈیو'' سنیں)

(۲) دوسری حرکت یہ کی گئی کہ مدینہ منوّرہ کی چاند کمیٹی کے مقام پر موجود برطانوی عامرین کے ۱۲ نام شامل کرتے ہوئے ایسا مضمون شائع کیا گیا جس سے سرسری نظر میں اس کا قاری یہی سمجھے کہ یہ سب یہی کہہ رہے ہیں کہ ''(الف) سعودیہ نے رویت کی شہادتوں کے بجائے ام القریٰ پر عمل کیا (ب) اور دوسرے روز یہ سب ۳۰ دن پورے کریں گے''! انا للہ وانا الیہ رٰجعون، یاد رہے کہ اس قسم کا ای میل ہمیں بھی بھیجا گیا! اس کے متعلق بہت سوں نے ہم سے دریافت بھی کیا کہ کیا یہ بات صحیح ہے کہ وہاں موجود برطانوی زائرین نے یہی کہا اور دوسرے روز روزہ بھی رکھا؟، قارئین کی معلومات کے لئے اس سلسلہ میں اس مضمون کی صداقت وعدمِ صداقت کو ذیل کے حوالہ سے دیکھیں ؛۔

مدینہ منوّرہ میں سعودیہ کی چاند کمیٹی کے ساتھ شامل ہونے والے برطانوی زائرین میں سے ایک عالمِ دین نے اپنی امانت و دیانت کا ثبوت پیش کرتے ہوئے مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے نمائندوں کو مذکورہ ای میل (ویب سائٹ) مضمون کے دھوکہ دِیہ جھوٹ کی شدید الفاظ میں مخالفت کی،

آپ نے فرمایا کہ جب میں عید الفطر کے بعد مسجدِ اقصیٰ کی زیارت کے کئی روز بعد برطانیہ پہونچا اور اپنا ای میل بکس کھولا تو ای میلز پڑھ کر میں نے فون کر کے انہیں کہا کہ '' آپ نے (ویب سائٹ) مضمون جو دیا ہے اس میں میرا نام ہرگز شامل نہ کرنا چاہیئے تھا؟ میں آپ کی اس رائے و مضمون سے متفق نہیں ہوں! کیونکہ اس کی ورڈنگ (الفاظ) سے کوئی یہی سمجھ سکتا ہے کہ میں بھی یہی کہتا ہوں کہ سعودیہ نے چاند کی شہادت پر عید کا اعلان نہیں کیا بلکہ ام القریٰ کی تاریخ پر کیا ہے! حالانکہ میری یہ رائے نہیں! بلکہ میں نے تو مدینہ منوّرہ کی میٹنگ میں ان کے چاند کی گواہی کے اعلان اور اپنی وحاضرین سب کی دستخطوں کے وقت ہی تہِ دل سے مان لیا اور کہہ دیا تھا کہ سعودیہ کا یہ اعلان، چاند کی رویت کی شہادتوں کی بنیاد پر ہے، میں نے اسی کے مطابق وہاں عید بھی کی! لہٰذا آپ فوری طور پر میرا نام اس فہرست سے نکال دیں تاکہ لوگوں میں میرے نام سے غلط تاثّر پیدا نہ ہو۔'' (مفہوم)،

قارئینِ کرام! پاک سرزمین پر آپ ﷺ کے پڑوس اور مدینہ منوّرہ جیسے مہتم بالشّان شہر سے بھی جھوٹ وتہمت کے ساتھ دوسروں کو بھی صراطِ مستقیم کے نام پر شامل کرنے کروانے کی تحریک کا حال آپ نے پڑھا، صاحبِ مدینہ امیّ نبی ﷺ کے صراطِ مستقیم اور دین کا ستیاناس کئے جانے کے یہ کرتوت ایمان کے خلاف کتنی جرئح و بھیانک حرکت ہے! (لاحول ولاقوّۃ الا باللہ)، مسلمانوں کی ان حسابیوں سے عرض ہے کہ وہ اپنے گھر اور دنیا بھر کے اسلامی کیلنڈرز بشمول مولانا سعید صاحب تک کی تقریری گواہی کو سامنے رکھ کر سرزمینِ حرمین شریفین سعودیہ کے شرعی محقّق ثبوتِ ہلال کے خلاف رسمِ سبائی وصیہونیت کے مثل فلسفہ وجھوٹ کی دیگر کئی غیر شرعی حرکتوں کے فلکی بخار سے نجات حاصل کر کے صراطِ مستقیم کو اختیار لیں! **آؤ ہم سب مل کر دعاء کریں کہ جلد توبہ کی توفیق ہو خاص کر سنتِ نبویہ ﷺ کے زندہ کرنے کے نام پر برطانیہ سے جانے والے زائرین کو محض دھوکہ دہی کے لئے حرمین شریفین میں اکٹھا کر کے انہیں غلط استعمال کرنے اور ہونے سے اللہ سب کو محفوظ رکھے، آمین ثمّ آمین**

وصلیّ اللہ علی النبی الامی الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ومن تبعہ الیٰوم الدین وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العٰلمین

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail: info@hizbululama.org.uk